السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میلسی سے غلام محمد لکھتے ہیں کہ عام طور پر خطباء حضرات بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ کے اندر 360 بت نسب تھے یہ کہاں تک درست ہے ؟ کیا ان میں کسی نبی کا بھی بت تھا جس کی پوجا کی جاتی ۔ کیونکہ مشہور ہے کہ جولوگ بتوں کووسیلہ بناتے تھے وہ دراصل اس وقت کے صلحا کے فوت ہونے پر ان کے بت بنالیتے تھے ۔ نبی سے بڑھ کر زیادہ صالح کون ہوسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بیت اللہ کے اندر 360 بتوں کا روایات میں ضرور آیا ہے ،چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مسجد حرام میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ بیت اللہ کے اردگرد 360 بت نصب تھے ، آپ کے ہاتھ میں کمان تھی آپ اس سے ان بتوں کو ٹھوکر مارتے اور کہتے جاتے : "حق آگیا اور باطل چلا گیا ، یقیناً باطل جانے والی چیز ہے ۔ ‘‘(بنی اسرائیل /17: 81)

حق آچکا اور معبود باطل نہ تو پہلی بار پیدا کرسکتا ہے اور نہ ہی دوبارہ پیدا کرے گا ۔ (سبا /34: 39"

آپ کی ٹھوکر سے بت چہرے کے بل گرتے جاتے ۔ (صحیح بخاری : کتاب التفسیر 4720)

بیت اللہ کے اندر کچھ مجسمے اور تصویریں ضرور تھیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تصویر بھی تھی اور ان کے ہاتھ میں فال گیری کے تیر تھے ، آپ نے یہ منظر دیکھ کر فرمایا : کہ اللہ مشرکین کو برباد کرے انہیں خوب علم ہے کہ ان دونوں پیغمبروں نے کبھی فال کے تیر استعمال نہیں کئے ۔ (صحیح بخاری : کتاب المغازی 4288

روایات میں یہ بھی ملتا ہے کہ وہاں حضرت مریم علیہا السلام کی تصویریں بھی تھیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گود میں اٹھا رکھا تھا ۔ کسی نبی کا مجسمہ بنا کر بیت اللہ کے اندر رکھا گیا ہو پھر اس کی عبادت کی جاتی ہو اس کا تذکرہ کسی صحیح روایت میں نہیں ملتا جو قابل اعتماد ہو البتہ لات منات اور عزی کے متعلق وضاحت ہے کہ یہ صلحا اور نیک لوگ تھے اور ان کے مرنے کے بعد لوگوں نے ان کے مجسمے بنلئے اور ان کی پرستش شروع کر دی ، اس طرح جزیرہ عرب میں شرک کا آغاز ہوا ، اگرچہ حضرات انبیاء علیہ السلام لوگوں میں سب سے بڑھ کر نیک اور اللہ تعالی کے اطاعت گزار ہیں لیکن صلحا سے مراد ان کے علاوہ نیک سیرت اور پاکباز لوگ ہیں ، اگرچہ عیسا ئیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مجسمے بنا کر ان کی عبادت شروع کر دی تھی تا ہم بیت اللہ کے اندر کسی نبی کا بت موجود نہ تھا جس کی عبادت کی جاتی ہو ۔ اس کا تذکرہ کسی حدیث یا تاریخ کی کتاب میں نہیں ملتا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:53